سوال

(368)نکاح کےلئے سرکاری رجسٹریشن

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نکاح کےلئے سرکاری کاغذات میں اندارج کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ کیا اس کے بغیر نکاح ہوجاتا ہے، قرآن وحدیث کے مطابق جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح کےلئے بنیادی طور پر چار شرائط حسب ذیل ہیں:

1جس عورت سے نکاح کرنا ہے وہ رضا مند ہواوراس پر کسی قسم کا دباؤ نہ ہو۔ 2 عورت کا سرپرست اس نکاح کی اجازت دے کیونکہ اس کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ 3 حق مہر بھی ضروری ہے، قرآن کریم میں اس کی بہت تاکید کی گئی ہے۔

4 نکاح گواہوں کی موجودگی میں کیا جائے اوراس کا باقاعدہ اعلان ہونا چاہیے۔

شرعی نکاح کےلئے مذکورہ بالا چار چیزوں کا پایا جانا ضروری ہے لیکن رائج الوقت قانون کے مطابق اس کا اندارج کرانے میں چنداں حرج نہیں تاکہ آئندہ کسی قسم کی مشکل پیش آئے تو قانونی طور پر کوئی پریشانی نہ ہو۔ رجسٹرڈ کرانے میں حقوق کا تحفظ بھی ہوتا ہے اور آئندہ مفاسد سے بھی بچا جا سکتا ہے، پھر ملکی قانون اگرکتاب وسنت کے منافی نہ ہو تو اسے عمل میں لانا ضروری ہے۔ قرآن کریم میں ''اولی الامر'' کی اطاعت سے مراد ملکی قوانین کی پابندی ہے بشرطیکہ وہ قرآن وحدیث کے خلاف نہ ہوں، اس بنا پر ہمارے رجحان کے مطابق شرعی تقاضوں کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ ملکی قانون پر عمل درآمد یقینی بنانا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:328